

38877- سودی بینوں کے پروگرام تیار کرنے والی کمپنی میں کام کرنا

سوال

میں یکم نیکیشن انجینئر ہوں، مجھے ایک یکم نیکیشن کمپنی میں ملازمت کی پیشکش ہوئی ہے، جو نیٹ کے متعلقہ ہے، میں اس مجال میں دین کی خدمت کر سکتا ہوں، اور اس لیے کہ یہ ملازمت نیٹ ورک (آلات کو ایک دوسرے سے ملانے) کے متعلقہ ہے، اس لیے اس میں سودی پراجیکٹ کا ہونا بھی ضروری ہے، یعنی ان میں لازمی سودی پراجیکٹ بھی ہونگے، اور یہ کمپنی کسی قسم کے پراجیکٹ پر عمل کرتی، تو کیا میرے لیے اس کمپنی میں ملازمت کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

کسی بھی طریقہ

اور کسی بھی طرح سود میں معاونت کرنی جائز نہیں، چاہے وہ لکھ کر ہو یا گواہی دے کر، یا پھر پھریدار بن کر یا پروگرامر بن کر، یا آلات کو مرمت کر کے، یا اس کے علاوہ معاونت کی جتنی بھی صورتیں ہیں ان میں کام کرنا جائز نہیں۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں

ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہا کرو، اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت سخت سزا والا ہے﴾۔ المائدہ (2)۔

لہذا اگر آپ اس سے علیحدہ رہیں تو آپ

کا کام مباح اور جائز ہوگا، وگرنہ آپ کوئی اور مباح کام تلاش کر لیں، اور یہ یقین رکھیں کہ روزی اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کر کے روزی حاصل کی جاسکتی ہے۔

جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کا تقویٰ

اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق وہاں سے عطا کرتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور توکل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے، بلاشبہ اللہ

تعالیٰ اپنا حکم پورا کرنے والا ہے، اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ (الطلاق 2-3)۔

اور یہ بات تو معلوم ہی ہے کہ بہت ساری کمپنیاں سودی لین دین کرتی ہیں، اور جس شخص نے آپ جیسا کوئی خاص بہنہ سیکھ رکھا ہو اسے مباح اور جائز کام تلاش کرنے میں بعض مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن جو شخص اتنے عظیم گناہ جس کے مرتکبین کے خلاف اللہ تعالیٰ نے اعلان جنگ کر رکھا ہے کو اٹھانے والے شخص کے ساتھ اس کا مقابلہ اور موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔

لہذا آپ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور اس کا تقویٰ اختیار کریں، اور اس کی سزا سے بچتے ہوئے اپنا کھانا پینا اور روزی پاکیزہ بنائیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

”ہر وہ جسم جو حرام پر پلے اس کے لیے آگ زیادہ بہتر اور اولیٰ ہے“

اسے طبرانی اور ابونعیم نے الحلیۃ میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (4519) میں صحیح قرار دیا ہے۔

واللہ اعلم۔